سوال

(113) کیا غسل وضو کے قائم مقام ہو سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا صرف نہانے سے ہی وضو ہوجاتا ہے؟ جب کہ وضو کی کوئی نیت نہ ہو، نہ ہی غسل کرنا ہو۔ صرف نہانا ہی مقصود ہو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمہور اہل علم کے نزدیک چونکہ وضو میں نیت اور اعضائِ وضو کو بالترتیب دھونا ضروری ہے۔ لہٰذا صرف غسل یا نہانے سے وضو نہیں ہو گا۔ حدیث میں ہے : 'إِنَّمَا الاَعمَالُ بِالنِّیَّاتِ' (صحیح البخاری، کَیفَ کَانَ بَدءُ الوَحیِ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ؟، رقم : ۱) یعنی اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ اور قرآن میں ہے :

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ... ٥ ... سورة البينة

''اوران کو تو یہی حکم ہوا تھا کہ اخلاص کے ساتھ ا کی عبادت کریں۔''

وجہِ استدلال یہ ہے کہ عبادت میں اخلاص اس وقت تک ناممکن ہے جب تک نیت میں خلوص پیدا نہ ہو۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ : صفحہ : 144

محدث فتویٰ